بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۲۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

یوم :- اتوار

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۸/۲۳ | ۱۹ رمضان المبارک ۱۳۸۹ھ ۔ ۳۰ نبوت ۱۳۴۸ ہش ۔ ۳۰ نومبر ۱۹۶۹ء | نمبر ۲۷۸

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

خُوب یاد رکھو کہ مومن کو دُنیا کا بندہ نہ ہونا چاہیئے

ہمیشہ اِس امر میں کوشاں رہنا چاہیئے کہ کوئی بھلائی اُسکے ہاتھ سے ہوجائے

"انسان کو چاہیئے کہ حسنات کا پلڑا بھاری رکھے مگر جہاں تک دیکھا جاتا ہے اس کی مصروفیت اس قدر دُنیا میں ہے کہ یہ پلڑا بھاری ہوتا نظر نہیں آتا۔ رات دن اسی فکر میں ہے کہ وہ کام دُنیا کا ہو جاوے۔ فلانی زمین مل جاوے۔ فلاں مکان بن جاوے۔ حالانکہ اسے چاہیئے کہ افکار میں بھی دین کا پلڑا دُنیا کے پلڑے سے بھاری رکھے۔ اگر کوئی شخص رات دن نماز روزہ میں مصروف ہے تو یہ بھی اس کے کام ہرگز نہیں آسکتا جب تک کہ خدا کو اس نے مقدم نہیں رکھا ہُوا۔ ہر بات، اور فعل میں اللہ تعالیٰ کو نصب العین بنانا چاہیئے ورنہ خدا کی قبولیت کے لائق ہرگز نہ ٹھہرے گا۔ دنیا کا ایک بُت ہوتا ہے جو کہ ہر وقت انسان کی بغل میں ہوتا ہے۔ اگر وہ مقابلہ اور موازنہ کر کے دیکھے گا تو اسے معلوم ہوگا کہ طرح طرح کی نمائش اس نے دُنیا کے لئے بنا رکھی ہے اور دین کا پہلو بہت کمزور ہے۔ حالانکہ عمر کا اعتبار نہیں اور نہ علم ہے کہ اس نے ایک پل کے بعد زندہ بھی رہنا ہے کہ نہیں۔ شیخ سعدیؒ نے کیا عمدہ فرمایا ہے ؏

مکن تکیہ بر عمرِ ناپائیدار

اِس وقت جس قدر لوگ کھڑے ہیں کون کہہ سکتا ہے کہ ایک سال تک مَیں ضرور زندہ رہوں گا لیکن اگر خدا تعالیٰ کی طرف سے علم ہو جاوے کہ اب زندگی ختم ہے تو ابھی سب ارادے باطل ہو جاتے ہیں۔ پس خوب یاد رکھو کہ مومن کو دُنیا کا بندہ نہ ہونا چاہیئے۔ ہمیشہ اِس امر میں کوشاں رہنا چاہیئے کہ کوئی بھلائی اس کے ہاتھ سے ہو جاوے۔ خدا تعالیٰ بڑا رحیم کریم ہے اور اس کا ہرگز یہ منشاء نہیں ہے کہ تم دُکھ پاؤ۔ لیکن یہ خوب یاد رکھو کہ جو اس سے عمداً دُوری اختیار کرتا ہے اس پر اس کا قہر ضرور ہوتا ہے۔ عادت اللہ اسی طرح سے چلی آتی ہے۔ نوحؑ کے زمانہ کو دیکھو اور لُوط کے زمانہ کو دیکھو۔ موسیٰؑ کے زمانہ کو دیکھو اور پھر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ کو دیکھو کہ اس وقت جن لوگوں نے عمداً خدا تعالیٰ سے بُعد اختیار کیا ان کا کیا حال ہُوا۔ ان لمبی آرزوؤں نے انسان کو ہلاک کر دیا ہے۔"

(ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۲۸۶، صفحہ ۲۸۷)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲۹ نبوت۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ حضور کی حرمِ محترم حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی طبیعت بھی بفضلہٖ تعالیٰ اچھی ہے، الحمد للہ۔

احباب حضور ایدہ اللہ اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی صحت و سلامتی کے لئے التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

ربوہ ۲۹ نبوت حضور ایدہ اللہ نے کل یہاں مسجد مبارک میں نمازِ جمعہ پڑھائی۔ حضور نے گزشتہ خطبۂ جمعہ کے تسلسل میں خطبہ ارشاد فرماتے ہوئے سورۃ الحج کی آیات یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا ارْکَعُوْا وَاسْجُدُوْا وَاعْبُدُوْا رَبَّکُمْ وَافْعَلُوا الْخَیْرَ لَعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ وَجَاھِدُوْا فِی اللّٰہِ حَقَّ جِھَادِہٖ ... الخ کی مزید تفسیر بیان فرمائی۔ حضور نے عاجزی کی راہیں اختیار کر کے اور اللہ تعالیٰ کی کامل اطاعت اور فرمانبرداری بجا لا کر عبودیتِ تامہ کا مقام حاصل کرنے کی اہمیت واضح فرمائی اور اللہ کے راستہ میں ایسی کوشش کرنے کی تلقین فرمائی جو ہر لحاظ سے مکمل ہو۔ اِس ضمن میں حضور نے اِس امر کا ذکر فرما کر کہ جلسہ سالانہ کے مبارک ایام قریب آرہے ہیں احباب کو اس نہایت درجہ مقدس و بابرکت للّٰہی جلسہ کی عظیم الشان برکات سے بہرہ ور ہونے کی طرف توجہ دلائی۔ حضور نے بیرونجات سے تشریف لانے والے احباب کے علاوہ ربوہ کے مقامی احباب کو بھی اِس ضمن میں ان کی اہم ذمہ داریوں کا احساس دلایا۔ حضور نے اہلِ ربوہ کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا وسّع مکانک کے خدائی حکم کے ماتحت اپنے دروازے خدا کے مہمانوں کے لئے کھول دو تا ان مہمانوں کے ساتھ اللہ کی رحمت، برکت اور فضل تمہارے گھروں میں داخل ہو اور تمہارے گھروں کا شمار ان گھروں میں ہو سکے جن کو خدا تعالیٰ کی طرف سے رفعت اور برکت نیز فضل اور رحمت سے مالا مال کیا جاتا ہے۔ حضور نے جلسہ کے انتظامات کے سلسلہ میں رضاکارانہ خدمت کے لئے اپنے آپ کو بڑھ چڑھ کر پیش کرنے اور جلسہ کے ایام میں صفائی اور حفظانِ صحت کے اصولوں کا خیال رکھنے پر بھی خاص زور دیا۔ حضور نے احباب پر واضح فرمایا کہ جلسہ سالانہ ایک عظیم الشان موقع ہے آسمانی برکتوں کے حصول کا اس موقع کو ضائع نہیں ہونے دینا چاہیئے۔

میری بھانجی عزیزہ آمنہ فوزیہ دو ہفتہ سے زائد عرصہ سے بعارضہ ٹائیفائڈ بیمار ہے۔ علاج کے باوجود بخار ابھی تک نہیں اُترا۔ احبابِ جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے عزیزہ کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

(احمد حسین کاتب الفضل ربوہ)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۳۰ رنبوت ۱۳۴۸ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

الٰہی صفات کی روشنی میں کارکردگی کا معاوضہ

(۳)

گزشتہ اداریوں میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے حوالوں سے یہ امر بیان کیا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے سورہ عنکبوت کی محولہ آیت میں اپنی یہ صفت بیان کی ہے کہ ہم انسانی اعمال کا پورا پورا اور بطریق احسن بدلہ دیتے ہیں اس لئے ایک مومن کو چاہیئے کہ اس الٰہی صفت کو ظلّی طور پر اپنا کر کارکنوں اور مزدوروں کو ان کی کارکردگی کے مطابق بہترین معاوضہ دے۔ جو کارکن بہتر کام کرتا ہے اس کو اس کی قابلیت کے مطابق زیادہ معاوضہ ملنا چاہیئے اور جو کارکن وہی کام اچھا نہیں کرتا بلکہ سستی سے سرانجام دیتا ہے اس کو کم معاوضہ ملنا چاہیئے۔ چنانچہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے مثالیں دے کر اس کی توجیہہ فرمائی ہے۔

مگر اس سے بھی بڑھ کر اللہ تعالیٰ نے سورہ النحل میں اپنی یہ صفت بیان فرمائی ہے کہ مَیں بہترین عمل کے مطابق بدلہ دیتا ہوں۔ یعنی اگر انسان اچھا کام کرتا ہے تو کسی وجہ سے اگر وہ معذور ہو جائے اور معذوری کی وجہ سے عارضی طور پر اچھا کام نہ کر سکے یا بالکل کام نہ کر سکے تو مَیں پھر بھی اس کے بہتر عمل کے پیشِ نظر معذوری کے ایام میں اس کو ویسا ہی بدلہ دیتا ہوں جیسا کہ اس کے بہترین کام کا تقاضا ہے۔ ان دونوں بیان کردہ اصولوں میں جو فرق ہے اس کی وضاحت سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کے الفاظ میں ملاحظہ ہو:۔

"ہمیں اللہ تعالیٰ کی صفات میں دوسری قسم کا جلوہ یہ نظر آتا ہے

وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَجْرَهُمْ بِأَحْسَنِ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ

(النحل ۱۶: ۹۸)

پہلی آیت میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ مَیں بہترین جزاء دیتا ہوں یہاں یہ اصول بیان فرمایا کہ مَیں بہترین عمل کے مطابق بدلہ دیتا ہوں۔ یعنی محنت سے کام کرنے والوں پر بہترین کام کے مطابق اللہ تعالیٰ کی اس بہترین جزا یا بدلہ دینے کی صفت کا جلوہ ظاہر ہوتا ہے۔ ایک شخص مثلاً سال میں بارہ مہینے کام کرتا ہے اور اس کے نو مہینے کی کارکردگی بڑی اچھی ہے لیکن تین مہینے کا کام کسی مجبوری کی وجہ سے جس میں بیماری بھی ہو سکتی ہے۔ ایسی بیماری جس کے نتیجہ میں رخصت لینے پر مجبور نہیں ہوا لیکن جس کی وجہ سے اس کی کارکردگی پر اثر پڑا۔ پس اس کی اُجرت کی تعیین اس کے بہترین کام کے زمانہ کے لحاظ سے ہونی چاہیئے۔ یہ نہیں کہ سمو دیا جائے یا یہ نہیں کہ کم کارکردگی یعنی اس کی مجبوری کی وجہ سے جو اس کی کارکردگی متاثر ہو گئی تھی اور اس میں کسی قدر نقص واقع ہو گیا تھا اس کے مطابق اس کی اُجرت کی تعیین کی جائے۔

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے دراصل اس طرف اشارہ فرمایا ہے کہ کام کرنے والا خواہ مزدور ہو یا کلرک۔ کوئی اور منتظم ہو یا مینیجر۔ جو بھی ہو اسے اپنی قوت اور قابلیت کا بھرپور مظاہرہ کرتے ہوئے پوری توجہ اور محنت سے کارکردگی دکھانی چاہیئے اور جنہوں نے ان کی اُجرت چکانی تھی اور ان کی مزدوری کی تعیین کرنی تھی ان سے یہ فرمایا ان کی اُجرت کی ادائیگی ان کے بہترین کام کے زمانہ کے مطابق ہونی چاہیئے۔ یعنی وہ زمانہ جو ان کی کارکردگی کا بہترین زمانہ ہے اس کے مطابق ان کی اُجرت یا مزدوری کا فیصلہ کرنا چاہیئے۔ یہ فیصلہ خواہ تنخواہ کی صورت میں ہو یا مجموعی نفع میں شرکت کی صورت میں۔ دونوں صورتوں میں بہترین کارکردگی کے مطابق اُجرت معیّن ہونی چاہیئے۔"

(الفضل ۱۹۔نبوت ۱۳۴۸ہش صفحہ ۴، ۵)

اس کی مزید وضاحت کرتے ہوئے حضور ایدہ اللہ فرماتے ہیں:۔

"اس دنیا میں انسان جس وقت پنشن کی عمر کو پہنچتا ہے تو اس وقت عام طور پر اس کے خاندان کے بہت سے افراد خود کمانے کے قابل ہو جاتے ہیں اور اس کے ۱۵۔۲۰ سال پہلے کے حقوق نہیں رہتے بلکہ کم ہو جاتے ہیں۔ ان حقوق کو مدِّنظر رکھ کر اگر کم پنشن بنتی ہو تو پھر تو ٹھیک ہے۔ اس کی تنخواہ کا نصف اس کی پنشن مقرر ہو گی۔ یا مثلاً بیس سالہ سروس ہے تو شائد تنخواہ کا ۳/۱ حصہ بطور پنشن کے ملتا ہے۔ یہ سارے اصول بنے ہوئے ہیں لیکن ان اصولوں کی بنیاد اللہ تعالیٰ کے بنائے ہوئے اس اصول پر ہونی چاہیئے جس کا اس نے جلوہ دکھایا ہے کہ جب بھی جزا یا بدلہ دینے کا سوال پیدا ہو میری صفات کے اس جلوہ پر عمل کرتے ہوئے بہترین جزا یا بدلہ کے طور پر مجموعی اُجرت یا مجموعی نفع حصہ رسدی دینے کی کوشش کی جائے۔

اس دنیا میں بہت سے ایسے لوگ بھی ہیں جن کی شادی بڑی عمر میں ہوئی یا جن کے اللہ تعالیٰ کی مشیت کے ماتحت بعض بڑے بچے فوت ہو گئے اور جس وقت وہ اپنی پنشن کی عمر کو پہنچے تو ان کی ساری اولاد تعلیم حاصل کر رہی تھی۔ اللہ تعالیٰ نے ان کی اولاد کو اچھا ذہن بھی عطا کر رکھا تھا۔ پس اُجرت کے لحاظ سے یہ رحیمیّت کے جلوے ہیں۔ رحمانیت کے جلووں کا علیحدہ اصول ہے۔ رحیمیت کے جلووں میں یعنی جو اس نے کام کیا ہے اس بات کا خیال رکھنا چاہیئے کہ اس دُنیا میں اتنا تنوع پایا جاتا ہے کہ ایک ہی لاٹھی سے سب کو نہیں ہانکا جا سکتا۔

پس ایسے پنشن پانے والے جن پر ان کے حالات کے مطابق بوجھ ویسا ہی ہے کم نہیں ہوا۔ کوئی بیٹا کما نہیں رہا۔ بچیوں کی شادی نہیں ہوئی۔ ان کو پنشن پوری تنخواہ کے برابر ملنی چاہیئے سوائے اس کے کہ انسان اپنی سہولت کے لئے رحیمیت کے ان جلووں کو رحمانیت کی صفت کے جلووں کے اندر لے آئے اور اس کی ضرورت کو دوسری طرح پوری کرے۔"

(ایضاً صفحہ ۵)

(باقی)

رمضان کی جامع برکات اور ہماری ذمہ واریاں

رقم فرمودہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ

(۲)

رمضان میں قرآن کی تلاوت

رمضان کے مہینہ میں قرآن مجید کی تلاوت کی بھی خاص تاکید آئی ہے اور یہ تاکید ضروری تھی کیونکہ قطع نظر تلاوت کی دوسری برکات کے رمضان کا مہینہ قرآنی نزول کے آغاز کی یادگار ہے۔ اور اس یادگار کو قرآن کریم کی تلاوت سے کسی طرح جدا نہیں کیا جا سکتا۔ عام طور پر لوگ رمضان میں قرآن کا ایک دَور ختم کرتے ہیں۔ لیکن میرے خیال میں یہ مسنون طریق دو دَور ختم کرنا ہے۔ کیونکہ حدیث میں آتا ہے کہ ہر رمضان میں جبرائیل علیہ السلام آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مل کر قرآن کا ایک دَور ختم کیا کرتے تھے۔ لیکن جب قرآن کا نزول مکمل ہو گیا تو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے آخری رمضان میں حضرت جبرائیل نے آپ کے ساتھ مل کر دو دَور پورے کئے۔ اور چونکہ ہمارے لئے بھی قرآن مکمل ہو چکا ہے۔ اس لئے اپنے آقا کی سنت ہمارے لئے بھی رمضان میں قرآن مجید کے دو دور پورے کرنے مناسب ہیں۔ اور زیادہ کے لئے تو کوئی حد نہیں۔ جتنا گڑ ڈالو گے اتنا ہی میٹھا ہو گا۔ قرآن کی تلاوت حتی الوسع ٹھہر ٹھہر کر اور سمجھ سمجھ کر کرنی چاہیئے۔ اور رحمت کی آیتوں پر طلب رحمت کی دعا اور عذاب کی آیتوں پر توبہ و استغفار کرنا مسنون ہے۔

رمضان میں غیر معمولی صدقہ و خیرات

اسلام میں صدقہ و خیرات پر بھی اسلام نے بہت زور دیا ہے۔ صدقہ و خیرات میں دوہری غرض مدنظر ہے۔ ایک تو یہ کہ غریب بھائیوں کی زیادہ سے زیادہ امداد کا راستہ کھلے تاکہ وہ بھی رمضان کے بڑھے ہوئے اخراجات کو خوشی اور دلجمعی کے ساتھ پورا کر سکیں۔ دوسرے یہ کہ یہ صدقہ و خیرات صدقہ کرنے والوں کے لئے دفع بلا کا موجب ہو۔ حدیث میں آتا ہے کہ

ان الصدقة تطفئ غضب الرب

"یعنی صدقہ و خیرات خدا کے غضب کو دُور کرتا اور اس کی تلخ تقدیروں کو روکتا ہے۔"

خود آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے متعلق احادیث میں آتا ہے کہ مالی تنگی کے باوجود آپ کا ہاتھ رمضان کے مہینہ میں غریب مسلمانوں کی امداد میں اس طرح چلتا تھا کہ گویا وہ ایک تیز آندھی ہے۔ جو کسی روک کو خیال میں نہیں لاتی۔ یہ مبارک اسوہ ہر سچے مسلمان کے لئے مشعل راہ ہونا چاہیئے۔

صدقۃ الفطر کا فریضہ

اس طوعی صدقہ کے علاوہ اسلام میں عید الفطر کی آمد پر صدقۃ الفطر کا بھی حکم دیا گیا ہے۔ جو عید سے پہلے ادا کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔ اس کی مقدار خوشحال لوگوں کے لئے ایک صاع گندم اور عام لوگوں کے لئے نصف صاع گندم مقرر ہے۔ جو آج کل کے ریٹ کے لحاظ سے ایک روپیہ اور نصف روپیہ فی کس بنتی ہے۔ صدقۃ الفطر ہر مرد۔ عورت۔ بچے بوڑھے امیر غریب پر فرض کیا گیا ہے۔ تاکہ اس مشترکہ فنڈ سے عید کے موقعہ پر غریب بھائیوں کی امداد کی جا سکے۔ حتی کہ جن غریبوں نے صدقۃ الفطر سے خود امداد حاصل کرنی ہو ان کو بھی حکم ہے کہ اپنی طرف سے صدقۃ الفطر ادا کریں۔ تاکہ یہ فنڈ صحیح معنوں میں قومی فنڈ کی صورت اختیار کرے۔ صدقۃ الفطر گو مقامی طور پر آس پاس کے غریبوں پر ہی خرچ کرنا چاہیئے۔

اعتکاف کی مخصوص عبادت

گو اسلام میں رہبانیت یعنی ترک دنیا جائز نہیں کیونکہ وہ انسان کو اس کے فطری تقاضوں کے مطابق زندگی کی کشمکش میں مبتلا رکھ کر پاک کرنا چاہتا ہے لیکن رمضان کے آخری عشرہ میں ایک قسم کی جزوی اور مشروط اور محدود رہبانیت کی سفارش کی گئی ہے۔ اس مخصوص عبادت کا نام اعتکاف ہے۔ اور جو لوگ اس کے لئے فرصت پائیں۔ اور ان کے حالات اس کی اجازت دیں۔ ان کے لئے یہ ہدایت ہے کہ وہ بیس رمضان کی شام کو کسی ایسی مسجد میں جس میں جمعہ ہوتا ہو۔ شب و روز کی عبادت کے لئے گوشہ نشین ہو جائیں۔ اور اپنے اس اعتکاف کو آخر رمضان تک پورا کریں۔ اعتکاف میں سوائے پاخانہ پیشاب کی حوائج ضروریہ کے دن رات کا سارا وقت مسجد میں رہ کر نماز اور تلاوت قرآن اور ذکر الٰہی اور دعا اور دینی درس و تدریس میں گزارا جاتا ہے۔ اس طرح اعتکاف میں بیٹھنے والا انسان گویا دنیا سے کٹ کر خدا کی یاد کے لئے کلیۃً وقف ہو جاتا ہے۔ یہ عبادت یادِ الٰہی کی مخصوص چاشنی پیدا کرنے کے لئے مقرر کی گئی ہے۔ تاکہ اس کے بعد اعتکاف بیٹھنے والا انسان یہ محسوس کرے کہ اسے دنیا میں رہتے ہوئے اور دنیوی تعلقات کو نبھاتے ہوئے کس طرح "دست در کار دل با یار" کا نمونہ پیش کرنا چاہیئے۔

لیلۃ القدر کی مبارک رات

قرآن اور حدیث سے ثابت ہے کہ رمضان کے مہینہ میں ایک خاص رات ایسی آتی ہے۔ جس میں خدا کی رحمت اس کے بندوں کے قریب تر ہو جاتی ہے۔ اس رات کا نام لیلۃ القدر یعنی عزت والی رات رکھا گیا ہے۔ جو روحانیت کے زبردست انتشار اور دعاؤں کی خاص قبولیت کی رات ہے۔ اسلام نے کمال حکمت سے اس رات کی تعیین نہیں کی۔ لیکن حدیث میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنے روحانی مشاہدہ کے ماتحت اس قدر اشارہ فرمایا ہے۔ کہ اسے رمضان کے آخری عشرہ یا آخری سات دنوں کی طاق راتوں میں تلاش کرو۔ لیلۃ القدر کے لئے رمضان کے آخری عشرہ کو اس لئے مخصوص کیا گیا ہے کہ رمضان کے ابتدائی بیس دنوں کے مسلسل روزوں اور نفلی نمازوں اور تلاوت قرآن اور دعاؤں اور صدقہ و خیرات وغیرہ کی وجہ سے مومنوں کے دلوں میں ایک خاص روحانی کیفیت اور خاص نورانی جذبہ پیدا ہو کر ان کے اندر قبولیت دعا کی غیر معمولی صلاحیت پیدا کر دیتا ہے۔ بایں ہمہ یہ خیال کرنا کہ لیلۃ القدر میں ہر شخص کی ہر دعا لازماً قبول ہو جاتی ہے۔ اسلامی تعلیم کے صریح خلاف ہے۔ جو دعا خدا کی کسی صفت کے خلاف ہو یا خدا کی کسی سنت کے خلاف ہو یا خدا کے کسی وعدہ کے خلاف ہو یا دعا کرنے والے کے اپنے حقیقی مفاد کے خلاف ہو۔ جسے وہ اپنی جہالت کی وجہ سے مانگ رہا ہو۔ وہ ہرگز قبول نہیں ہو سکتی۔ بعد نہ ایسے شخص کی دعا قبول ہو سکتی ہے۔ جس کا دل ناپاکیوں کا گھر ہو۔ اور وہ محض جنتر منتر کے طور پر کوئی دعائیہ کلمہ زبان پر لا رہا ہو۔ قرآن مجید رمضان میں دعاؤں کے تعلق میں فرماتا ہے۔ کہ

اذا سالك عبادی عنی فانی قریب اجیب دعوة الداع اذا دعان فلیستجیبوا لی ولیومنوا بی لعلهم یرشدون

ترجمہ: یعنی اے رسول جب میرے بندے (نہ کہ شیطان کے بندے) میرے متعلق تجھ سے پوچھیں تو تُو ان سے کہہ دے کہ میں اپنے بندوں کے بالکل قریب ہوں۔ میں دعا کرنے والے کی دعاؤں کو سنتا اور قبول کرتا ہوں جبکہ وہ مجھے پکاریں مگر ضروری ہے کہ وہ بھی میری باتوں پر کان دھریں اور مجھ پر سچا ایمان لائیں تاکہ ان کی دعائیں پایۂ قبولیت کو پہنچیں۔

پس لاریب لیلۃ القدر کی مبارک رات دعاؤں کی خاص قبولیت کی رات ہے جبکہ رحمت کے فرشتے زمین کی طرف جھک جھک کر مومنوں کی دعاؤں کو شوق و ذوق کے ساتھ اچکتے ہیں۔ لیکن بہرحال یہ رات بھی ان شرطوں سے بالکل باہر نہیں۔ جو دعاؤں کی قبولیت کے لئے خدائے حکیم و علیم کی طرف سے مقرر کی گئی ہیں۔ مگر چونکہ یہ رات گویا خدا کے دربار عام کی رات ہے۔ اس لئے اس میں شبہ نہیں کہ اس رات میں ان شرطوں کو خدا کی وسیع رحمت نے کافی نرم کر رکھا ہے۔

لیلۃ القدر کی ظاہری علامت کے متعلق کچھ کہنا غالباً غلط فہمی پیدا کرنے والا ہو گا۔ کیونکہ اسلام کی اصل علامت روحانیت کا انتشار ہے۔ جسے دعاؤں کا تجربہ رکھنے والے مومنوں کا دل اکثر صورتوں میں محسوس کر لیتا ہے۔ مگر کیا اچھا ہو کہ ہمارے دوست

ان چند راتوں کے بیشتر حصہ کو خاص کوشش کے ساتھ دعاؤں اور ذکر الہٰی میں گزاریں اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اس زریں ارشاد کی حکمت کو پورا کریں۔ کہ لیلۃ القدر رمضان کی آخری راتوں میں تلاش کرو۔ ہمارے دادا آخری ایام میں اکثر فرمایا کرتے تھے کہ:

عمر بگذشت و نماند است جز ایامے چند
بہ کہ دریاد کسے صبح کنم شامے چند

یعنی عمر گذر گئی۔ اب صرف چند دن باقی ہیں۔ کیا اچھا ہو کہ ان چند دنوں کو کسی کی یاد میں اس طرح خرچ کروں کہ شام کو بھول اور صبح کردوں

رمضان میں اپنی کسی کمزوری کو دور کرنیکا عہد

بالآخر میں دوستوں کو یہ بھی کہنا چاہیئے کہ اپنے بھائیوں اور بہنوں کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا وہ ارشاد یاد دلاتا ہوں۔ جس کی طرف میں پہلے بھی کئی دفعہ توجہ دلا چکا ہوں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرمایا کرتے تھے کہ رمضان کا مہینہ نفس کی اصلاح کا خاص زمانہ ہے۔ کیونکہ اس زمانہ کا ماحول اصلاح نفس کے ساتھ مخصوص مناسبت رکھتا ہے۔

اس مہینہ میں خاص عبادتوں اور دعاؤں اور ذکر الہٰی کی وجہ سے گویا لوہا گرم ہوتا ہے اور صرف چوٹ لگانے کی ضرورت ہوتی ہے۔ پس ہمارے دوستوں کو چاہیئے کہ رمضان کی دوسری ذمہ داریاں ادا کرنے کے ساتھ ساتھ ان ایام میں اپنی کسی خاص کمزوری کو سامنے رکھ کر خدا سے عہد کریں کہ وہ آئندہ اس کمزوری کے ارتکاب سے کلی طور پر اجتناب کریں گے۔ اس کمزوری کے اظہار کی ضرورت نہیں کیونکہ خدا ستار ہے اور ستاری کو پسند فرماتا ہے۔ پس کسی پر ظاہر کرنے کے بغیر اپنے دل میں خدا سے عرض کرو کہ اے میرے آسمانی آقا میں آئندہ اس کمزوری سے توبہ کرتا اور تیرے حضور عہد کرتا ہوں کہ اپنی انتہائی ہمت اور انتہائی کوشش کے ساتھ اس کمزوری سے ہمیشہ کنارہ کش رہوں گا۔ تو میرے قدموں کو استوار رکھ اور مجھے اس عہد پر قائم رہنے کی توفیق عطا کر۔

کہ بے توفیق کام آوے نہ کچھ پند

خدا تعالےٰ مجھے اور اس مضمون کے پڑھنے والوں کو رمضان کی بہترین برکات سے متمتع فرمائے اور ہماری انفرادی اور جماعتی دعاؤں کو قبول کرے آمین یا ارحم الراحمین

وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین

مرزا بشیر احمد ربوہ ۹ مارچ ۱۹۵۹ء

(الفضل ۱۲ مارچ ۵۹ء)

امریکہ میں تبلیغ اسلام

۲۱ افراد کا قبول اسلام ۔ ۱۰ دورے اور لٹریچر کی تقسیم ۔ نو مسلموں کی تعلیم و تربیت

مکرم قریشی مقبول احمد صاحب انچارج احمدیہ مسلم مشن امریکہ

اشاعت لٹریچر

عرصہ زیر رپورٹ میں احباب جماعت کی تعلیم و تربیت کے لئے باقاعدگی سے ہر ماہ احمدیہ گزٹ شائع کیا جاتا رہا۔ جس میں قرآن مجید، اقوال حضرت مسیح موعود علیہ السلام و خطبات حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے ذریعہ سے احباب کو اسلام کا عملی نمونہ پیش کرنے کی تلقین کی جاتی رہی۔ نیز مرکز کی ضروری خبروں سے اور مقامی مشن ہائے امریکہ کی کارروائی سے بھی آگاہ کیا جاتا رہا۔

اسی دوران ایک ایشوع مسلم سن رائز کا بھی نکالا گیا۔ جس میں علاوہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام و خلفاء مبلغین امریکہ کی تصاویر کے دیگر اہم مواقع کی تصاویر شائع کی گئیں۔ نیز قرآن مجید و حدیث و اقوال حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے علاوہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کا وہ چیلنج بھی شائع کیا گیا۔ جس میں سورۃ فاتحہ کے بالمقابل اپنی کتب مقدسہ سے تعلیم پیش کرنے کو کہا گیا ہے۔ اسی طرح چاند پر پہونچنے کے متعلق قرآن مجید۔ حدیث اور اقوال مسیح موعود علیہ السلام سے پیشگوئیوں کا ذکر کیا گیا۔ الحمد للہ کہ اس رسالہ کے ذریعہ تبلیغ و اشاعت اسلام میں کافی مدد ملی۔

۱۹۷۰ء کے لئے ایک احمدیہ مسلم کیلنڈر شائع کیا گیا۔ جس میں علاوہ انگریزی مہینوں کے ہجری شمسی و ہجری قمری کے کیلنڈرز بھی دیئے گئے۔ اور پانچوں نمازوں کے اوقات و طلوع و غروب آفتاب کے اوقات بھی تحریر کئے گئے۔ انصار اللہ امریکہ کا آرگن "الاقتصاد" نکالنے میں مدد دی گئی تاکہ انصار بھی اپنی اپنی جگہوں پر اپنی ذمہ واریوں کو سمجھتے ہوئے اشاعت اسلام و تربیت اولاد میں عملی طور پر حصہ لے سکیں۔

مقامی ممبران کے ذریعہ اور خود بھی بعض اوقات مختلف مقامات میں اشتہارات تقسیم کرنے اور سلسلہ کا لٹریچر فروخت کرنے کا اہتمام کیا گیا۔ اس طریق سے جہاں لٹریچر فروخت ہوا۔ وہاں پر بہت سے لوگوں کو اسلام کی تبلیغ کرنے کے مواقع میسر آئے۔

تبلیغ

مقامی طور پر ہر ہفتہ ڈیٹن میں تبلیغی اجلاس اتوار کے دن منعقد کیا جاتا رہا۔ جس میں علاوہ ممبران کے دیگر دوستوں کو بھی دعو کیا جاتا رہا۔ ان غیر مسلم حاضرین میں جزیرہ مارشیس کے دوست تین دفعہ معہ مہمان نواز فیملی کے آتے رہے۔ اور ایک سائپرس کے دوست معہ مہمان نواز فیملی کے تشریف لائے۔ تقاریر کے لئے دلائل کا موقعہ دیا جاتا رہا اور اسی طرح ضروری لٹریچر بھی مطالعہ کے لئے فراہم کیا جاتا رہا۔

تقسیم اشتہارات و فروخت کتب کے نتیجہ میں متعدد زائرین مسجد آتے رہے۔ جن کو مناسب رنگ میں تبلیغ کی جاتی رہی۔ اور لٹریچر فراہم کیا جاتا رہا۔ غیر مسلم دوستوں کو بذریعہ خط و کتابت بھی تبلیغ کی جاتی رہی۔ اور لٹریچر بھیجا جاتا رہا۔

تعلیم و تربیت

ہر جمعہ کے دن خطبہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ کے خطبات سے آمدہ اقتباسات اپنے الفاظ میں پیش کر کے احباب کو عمل کرنے کی تلقین کی جاتی رہی۔ اور حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی طرف سے جاری کردہ تحریکات پر عمل کر کے ثواب دارین حاصل کرنے کے لئے کہا جاتا رہا۔

مساعی کو تیز تر کرنے کے لئے ہر ماہ کی دوسری سوموار کو عہدہ داران مقامی کی میٹنگ منعقد کی جاتی رہی۔ جس میں کام کا جائزہ لیا جاتا رہا۔ اور رپورٹوں کی روشنی میں مزید اقدامات سوچے جاتے رہے۔

روزانہ مغرب کی نماز سے پہلے ایک عربی کلاس کا انعقاد ہوتا رہا۔ جس میں مقامی ممبران کو عربی پڑھنے نماز پڑھنے اور دیگر مذہبی امور سکھلانے کا اہتمام کیا گیا۔ ممبران کے ذریعہ مسجد کی صفائی کا اہتمام کیا جاتا رہا۔ ہر اتوار کو درس قرآن مجید و درس حدیث کا اہتمام رہا۔

بذریعہ خط و کتابت دوسرے مشنوں کے ممبران و عہدہ داران کو ان پر عائد ہونے والی دینی ذمہ واریوں سے آگاہ کیا جاتا رہا۔ اور تعلیم و تربیت اور تبلیغ و اشاعت اسلام کی طرف توجہ دلائی جاتی رہی۔

دورے

سینٹ لوئیس اور کلیولینڈ کا دورہ کیا گیا۔ سینٹ لوئیس میں میری موجودگی میں احباب ہفتہ کی شام اور اتوار کو عصر کے بعد اکٹھے ہوئے پہلے اجلاس میں احباب کو سوالات کا موقعہ دیا گیا۔ اور ان کی مقامی مشکلات حل کرنے میں مشورہ دیا گیا۔ دوسرے دن کی میٹنگ میں احباب کو اپنی ذمہ واریوں کو سمجھنے اور ان کا احساس پیدا کرنے کی تلقین کی گئی۔ اور مقامی طور پر تعلیم و تربیت اور تبلیغ مناسب رنگ میں کرنے کی ہدایات دی گئیں۔ کلیولینڈ میں بھی ایک میٹنگ ہوئی۔ ہمارے ایک دوست ہسپتال میں مریض تھے۔ نرسنگ ہوم میں ان کی عیادت کے لئے احباب جماعت کے ساتھ جاتا رہا۔ افسوس کہ وہ وفات پا گئے یعنی برادرم اکمل رسول صاحب۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ اللہ تعالےٰ مرحوم کو جنت عطا فرمائے۔

جماعت ہائے امریکہ کا سالانہ اجتماع بخیر و خوبی ۳۰ و ۳۱ اگست کو ڈیٹن مسجد میں منعقد ہوا جس میں احباب بکثرت تمام مشنوں سے تشریف لا کر شریک ہوئے۔ اور یہ اجتماع بفضل تعالےٰ بہت کامیاب و بابرکت رہا شکاگو کے مشن نے مہمان نوازی کا فریضہ سرانجام دیا۔ اس موقعہ پر کھانے کا اہتمام اور اشیاء کی خریداری وغیرہ مقامی جماعت سے مل کر کی گئی۔ اس کی مکمل رپورٹ الفضل میں شائع ہو چکی ہے۔

اس اجتماع سے قبل ایک ہفتہ تعلیمی کلاس منعقد کی گئی۔ جس میں باہر کے مشنوں کے ۱۶ اور مقامی ۹ طلبہ و طالبات شریک ہوئے اور صبح دس بجے سے شام چھ بجے تک سوائے دوپہر کے کھانے اور نمازوں کے وقفہ کے تعلیم دی جاتی رہی۔ اس موقعہ پر طلباء نے خود اپنے کھانے کی تیاری کا بھی انتظام کیا۔ اور ان کی تفریح کا پروگرام بھی رکھا گیا۔ چنانچہ گھوڑ سواری کی مشق بھی کی گئی۔

مشن کی ذیلی تنظیمات کی نگرانی بھی کی جاتی رہی۔ اور لجنہ اماء اللہ۔ انصار اللہ۔ خدام الاحمدیہ کے عہدہ داران کو ان کے فرائض کی طرف متوجہ کیا جاتا رہا۔

بیعتیں

عرصہ زیر رپورٹ میں اللہ تعالےٰ کے فضل و کرم اور اس کی تائید سے ۲۱ افراد اسلام میں داخل ہوئے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ ان سب کو احمدیت و اسلام کا سچا خادم بنائے اور استقامت بخشے۔ اور اپنی رضا کی راہوں پر چلنے کی توفیق بخشے۔ آمین

والد مرحوم حضرت سیٹھ عبداللہ الہ دین صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی یاد میں

(محترمہ زینب حسن صاحبہ ۲۲ بیلی روڈ ڈھاکہ مشرقی پاکستان)

رمضان کا مبارک مہینہ میرے لئے یہ خصوصیت بھی رکھتا ہے کہ اس مہینے کی اکیسویں تاریخ کو میرے محترم بزرگوار والد صاحب اس دارِ فانی کو چھوڑ کر اپنے مولیٰ کریم سے جا ملے ۱۹۱۶ء کے بعد سے جب کہ انہیں احمدیت کے نور سے فیضیاب ہونے کی سعادت نصیب ہوئی ۱۹۶۲ء تک کا ۴۶ سال کا عرصہ جو کہ ان کی زندگی کے نصف سے قدرے زیادہ مدت تھی۔ دراصل ان کے لئے ایک نئی زندگی تھی وہ اس دنیا میں رہ کر بھی دراصل تارک الدنیا تھے اور بیعت کرنے کے بعد ۱۹۳۰ء میں جب حج بیت اللہ کی سعادت حاصل کر لی تو اپنی ساری زندگی کو ہر لحاظ سے دین کی خدمت کے لئے وقف کر دیا۔ اپنے کاروباری اور تجارتی معاملات کو اپنے دوسرے بھائیوں کے سپرد کیا اور اپنی ساری توجہ دین کی خدمت کی طرف پھیر دی صرف ایک تجارت اپنی تحویل میں رکھی جو کہ بیڑی کا کارخانہ تھا۔ اس تجارت میں سے ایک تہائی اپنے اور اپنے خاندان کے لوگوں کی امداد کے لئے اور ایک تہائی اشاعت اسلام کے لئے اور ایک تہائی صدقہ اور خیرات کے لئے مخصوص تھی۔ مگر فی الحقیقت ان کا اپنا جو حصہ تھا اس میں سے بھی بیشتر دین کے لئے خرچ ہوتا اسطرح انہوں نے زبانِ حال سے اپنے آپ کو اس شعر کا مصداق بنا دیا کہ ؎

سپردم بتو مایۂ خویش را
تو دانی حساب کم و بیش را

ہمارے بزرگوں نے ۱۸۶۲ء میں اپنے رہنے کے لئے سکندرآباد میں ایک چھوٹا سا مکان خریدا تھا۔ جو کہ اس وقت بھی قریباً دو سو سال پرانا تھا۔ سارا خاندان ایک مدت تک وہیں رہا بعد میں ان کے دوسرے بھائیوں نے اس مکان کے ارد گرد اور اوپر دوسرے نئے مکان اور نئی تعمیرات کیں۔ مگر والد صاحب اسی پرانے مکان میں رہے اور ان کی اولاد ابھی تک اسی حصہ میں ہے۔ ان کا قول تھا کہ ہمیں دنیا میں مکان بنانے کی جگہ جنت میں مکان بنانے کی فکر کرنا چاہیئے۔ چنانچہ جہاں ان کے دوسرے عزیزوں نے اپنے لئے درجنوں نئے محلات تعمیر کئے وہاں انہوں نے سب سے مقدم ایک عبادت خانہ اور دارالتبلیغ تعمیر کیا۔ اور ۱۹۳۵ء یا اس کے قریب حیدرآباد میں نظام سرکار کی جوبلی کے موقعہ پر "جوبلی ہال" نامی عمارت (جو کہ مسجد اور دارالتبلیغ کے لئے وقف تھی) تعمیر کرائی

یہ اطلاع قبلہ سیٹھ صاحب کو جاننے والوں اور ان سے اخلاص رکھنے والوں کے لئے دکھ اور درد کا باعث ہوگی کہ تھوڑا عرصہ ہوا اسی جوبلی ہال کا ایک حصہ ایک حادثہ ناگہانی کی وجہ سے منہدم ہو گیا اور ایک کرایہ دار جو کہ نچلی منزل کی دوکان میں تھا فوت ہو گیا۔ تحقیق پر وجہ انہدام یہ معلوم ہوئی کہ انجینروں نے جو نقشہ بنایا تھا وہ بنیادی طور پر مخدوش تھا۔ چنانچہ صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب کے معائنہ و مشورہ کے بعد یہ قرار پایا کہ ساری عمارت کو گرا کر از سرِ نو تعمیر کیا جاوے باقی ماندہ کرایہ داروں نے اس کی مخالفت کی ہے اور یہ معاملہ اب حیدرآباد کی عدالت عالیہ زیر سماعت ہے۔ احباب سے درخواست ہے کہ اس قانونی مہم کے خاطر خواہ طور پر جلد سر ہو جانے کے لئے دعا فرماویں تاکہ عبادت اور اشاعتِ اسلام کا یہ مرکز دوبارہ آباد ہو سکے والد صاحب کی وفات کے بعد ان کی دینی اور تبلیغی سرگرمیوں ان کی شبانہ نمازوں روزوں اور ذکر الٰہی اور دین کے ذکر کو زندہ رکھنے کی یادگار ہماری بزرگ اور عمر رسیدہ والدہ اور میرے چھوٹے بھائی یوسف ہیں عزیزم یوسف نے تبلیغی اور دینی لٹریچر کی اشاعت اور دنیا کے ہر کونے تک اسکو پہنچانے کا جو سلسلہ قبلہ والد صاحب نے قائم کیا۔ اسکو باوجود انتہائی مالی دشواریوں اور صحت کی خرابی کے ابھی تک جاری رکھا ہے۔ والدہ صاحبہ نگاہ کی کمزوری کے باعث معذور ہیں۔ احباب سے درخواست ہے کہ ان ہر دو مجاہدین کی صحت کی بحالی کے لئے درد دل سے دعا فرماویں اور حضرت سیٹھ صاحب قبلہ کی بڑی صاحبزادی کی لڑکی مبارکہ بیگم کے لئے بھی دعا فرماویں۔ جو کہ بیس سال سے ایک نہایت تکلیف دہ بیماری میں مبتلا ہے اللہ تعالےٰ اس کا انجام بخیر کرے اور اس کے والدین کو اس کی تیمارداری کا بہترین اجر دے۔

میں محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب کی ممنون ہوں کہ انہوں نے جوبلی ہال کی تعمیر دوبارہ کرنے میں بذات خود دلچسپی لی اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ کی ذاتی عنایات کی بھی بہت ممنون ہوں اور دعا کرتی ہوں کہ خداوند عزوجل قبلہ سیٹھ صاحب مرحوم کی شبانہ روز کی تبلیغی کوششوں، عبادتوں روزوں اور دعاؤں و صدقہ و خیرات و تصنیف تالیف کے ذریعہ سے قائم کردہ دینی جہاد کو بار آور کرے اور کفرستانِ جنوبی ہند میں اسلام و احمدیت کو فروغ دے۔ آمین۔

بالآخر میں تمام بزرگوں اور بھائیوں کی خدمت میں قبلہ والد صاحبؓ کے درجات کی بلندی اور ان پر اللہ تعالےٰ کی رحمت کی بارش ہونے اور رضائے الٰہی کے ... حصول کے لئے دعاؤں کی درخواست کرتی ہوں۔

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے۔

واقفین وقف عارضی کے تاثرات

(قسط نمبر ۳)

(۲۴)

محترمہ تسلیم کوثر صاحبہ بنت مرزا رشید احمد صاحب آف کوئٹہ حضور کی خدمت میں رپورٹ وقف عارضی میں لکھتی ہیں :-

" میرے پیارے آقا! وقف عارضی کے دوران کام کرنے میں جس قدر لطف آیا پہلے کبھی نہ آیا تھا اور خاص طور پر قرآن مجید کے پڑھنے پڑھانے سے تو مجھے بہت لطف اندوز ہوئی یہ ایک حقیقت ہے کہ آپ نے یہ بابرکت تحریک جاری کر کے جماعت احمدیہ کے افراد پر بہت بڑا احسان کیا ہے۔ اور انہیں ایک بڑی نعمت سے نوازا ہے خوش قسمت ہیں وہ احمدی جو اس بابرکت تحریک میں حصہ لیکر اپنے دامنوں کو خدا تعالےٰ کی اس بڑی نعمت سے بھر لیتے ہیں جو اس نے مسیح موعود کے ذریعہ نازل فرمائی "

(۲۵)

مکرم محمد اسمٰعیل صاحب وسیم سیرالیون (مغربی افریقہ) کے ایک مقام پر عرصہ وقف عارضی گزارنے کے بعد اپنی رپورٹ میں لکھتے ہیں :-

" تربیتی طور پر احباب جماعت کو وقفِ عارضی کی مبارک تحریک کی اہمیت اور افادیت اچھی طرح واضح ہو چکی ہے ہمارے احمدیہ سکول (پرائمری) کے ہیڈ ماسٹر نے جو دو جلسوں میں خاکسار کے ترجمان تھے خاص طور پر وعدہ کیا ہے کہ وہ اگلے سال انشاء اللہ اپنے آپ کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے حضور وقف کے لئے پیش کریں گے اور موسمی تعطیلات کا کافی عرصہ اس طرح گزاریں گے۔ انہوں نے کہا کہ اللہ تعالےٰ ہمیشہ ہی ہمارے خلیفہ وقت کا حامی و ناصر اور مددگار ہوتا ہے اور اسی وجہ سے وقتاً فوقتاً وقف عارضی ایسی بابرکت اور پُر اثر تحریکات کے مفید ہونے کے بھی اثرات ہمارے سامنے گواہی دے رہے ہوتے ہیں "

(۲۶)

محترم خلیل الرحمٰن صاحب فردوسی اور مکرم لطیف احمد صاحب سیرالیون کے مقام ماجو (MOMAJO) پر عرصہ وقف گذارنے کی رپورٹ میں لکھتے ہیں :-

حضور والا یہ علاقہ سیرالیون کے غیر معروف علاقوں میں سے ہے اور رسل و رسائل اور ذرائع آمد و رفت کی کمی کی وجہ سے مبلغین کرام بہت تھوڑا ایک دو اور زیادہ سے زیادہ تین راتوں کے لئے وہاں ٹھہرتے رہے ہیں۔ اس لئے ہمارے وقف عارضی کے لمبے قیام کی وجہ سے یہاں کے لوگ انتہائی خوش ہوئے اور اس خوش قسمتی پر فخر کرتے ہوئے انہوں نے ہمارے ساتھ پوری طرح تعاون کیا اور اس خواہش کا اظہار کیا کہ یہ طریق جاری رکھا جائے تاکہ تربیت اور تبلیغ کا کام زیادہ مؤثر رنگ میں ہو سکے "

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ:- مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز اور صدر انجمن احمدیہ کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جا رہی ہیں تا کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصایا کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

۲- ان وصایا کو جو نمبر دئے جا رہے ہیں۔ وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں بلکہ مسل نمبر ہیں۔ وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دئے جائیں گے۔

۳- وصیت کنندگان سیکرٹری صاحبان مال، سیکرٹری صاحبان وصایا۔ اس بات کو نوٹ فرمالیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل نمبر ۱۹۷۶۲

میں مرزا عبدالشکور عارف ولد مرزا عبدالقیوم صاحب قوم مغل پیشہ تعلیم عمر ۲۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۹/۹/۶۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں اس وقت مجھے دس روپے ماہوار جیب خرچ ملتا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد:- مرزا عبدالشکور عارف جامعہ احمدیہ ربوہ ربوہ

گواہ شد: خادم حسین فیکٹری ایریا ربوہ۔

گواہ شد:- محمد اعظم اکسیر مربی سلسلہ احمدیہ ربوہ۔

مسل نمبر ۱۹۷۶۳

میں نور احمد ولد حبیب احمد صاحب قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر ۲۳ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمہ سٹہ ضلع بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۸-۸-۶۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱- زرعی اراضی تین ایکڑ واقع بیر ضلع لائلپور مالیتی چھ ہزار -/۶۰۰۰

۲- نقد -/۵۰۰۰

کل جائیداد ۱۱۰۰۰

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۲۰۰ روپے ماہوار آمد ہے۔ میں تازیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:- نور احمد صدر جماعت احمدیہ سمہ سٹہ۔

گواہ شد:- محمد اشرف ناصر مربی و صدر جماعت احمدیہ بہاولپور

گواہ شد:- رانا مبارک احمد قائد ضلع و علاقائی بہاولپور۔

مسل نمبر ۱۹۷۶۴

میں امۃ الحی زوجہ نور احمد صاحب قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر ۱۹ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمہ سٹہ ضلع بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۸-۸-۶۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے

۱- حق مہر بذمہ خاوند -/۱۰۰۰ روپے

۲- زیور طلائی ۱۱ تولے ۲ ماشے مالیتی -/۱۲۰۰ روپے

۳- گھڑی کلائی -/۱۳۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ: امۃ الحی۔

گواہ شد:- محمد اشرف ناصر مربی و صدر جماعت احمدیہ بہاولپور

گواہ شد:- نور احمد- صدر جماعت احمدیہ سمہ سٹہ۔

مسل نمبر ۱۹۷۶۵

میں تنویر خالدہ بنت عبدالغنی صاحب مرحوم قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر ۲۲ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میانوالی خانانوالی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۷/۲/۶۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ ایک انگوٹھی وزنی چار ماشے مالیتی ۵۵۔۰۰ روپے

ایک گھڑی مالیتی -/۷۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی

الامۃ:- تنویر خالدہ بنت عبدالغنی صاحب میانوالی- خانانوالی سیالکوٹ

گواہ شد:- محمد شریف سیکرٹری مال جماعت احمدیہ میانوالی خانانوالی ضلع سیالکوٹ

گواہ شد:- عبدالحکیم سیکرٹری وقف جدید میانوالی خانانوالی۔ ضلع سیالکوٹ۔

مسل نمبر ۱۹۷۶۶

میں صدیقہ بشریٰ بنت عبدالغنی صاحب قوم مغل ۔۔۔ پیشہ معلمی عمر ۲۵ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میانوالی خانانوالی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۶/۲/۶۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ زیور ایک تولہ نصف ماشہ

۱- طلائی ۔۔۔ ۱۲۷ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۱۴۰ روپے ماہوار آمد ہے۔ میں تازیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:- صدیقہ بشریٰ ہیڈ مسٹرس بنت عبدالغنی صاحب میانوالی خانانوالی ڈاکخانہ کھروالی ضلع سیالکوٹ۔

گواہ شد: محمد شریف سیکرٹری مال میانوالی خانانوالہ

گواہ شد:- عبدالحکیم بقلم خود

تقریب شادی و درخواست دعا

میرپور خاص - ۱۷ اخاء ۱۳۴۸ ہش بمطابق ۱۷ اکتوبر ۶۹ء بروز ہفتہ بعد نماز ظہر عزیزم منصور احمد اقبال بی اے سلمہ اور عزیزہ سعیدہ اقبال سلمہا بنت چوہدری علی محمد صاحب آف نوکوٹ ضلع تھرپارکر کی تقریب شادی عمل میں آئی۔ برات کو مکرمی و محترمی جناب ڈاکٹر عبدالرحمن صاحب صدیقی ڈویژنل امیر حیدرآباد ڈویژن نے دعا کے ساتھ رخصت کیا جو کہ ۵ بجے شام نوکوٹ پہنچی اور دوسرے دن ۶ بجے شام واپس میرپور خاص پہنچی۔

مورخہ ۲۰ اخاء ۱۳۴۸ ہش بمطابق ۲۰ اکتوبر ۶۹ء کو دعوت ولیمہ دی گئی جس میں تمام مقامی احمدی احباب اور رشتہ داروں کے علاوہ غیر از جماعت دوستوں نے بھی شرکت کی۔ جملہ احباب جماعت و بزرگان سلسلہ عالیہ احمدیہ کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے دینی و دنیوی لحاظ سے خیر و برکت کا موجب اور مثمر ثمرات حسنہ بنائے۔ آمین ثم آمین

(خاکسار شوکت حسین شاہ ہیڈ کلرک پی ڈبلیو ڈی میرپور خاص ضلع تھرپارکر)

درخواست دعا میرا بھتیجا عزیزم مقبول احمد پی۔ ڈبلیو۔ آئی پسر عبدالغنی ابن ڈاکٹر عبدالستار شاہ مرحوم ایک ہفتہ سے بعارضہ بخار ٹائیفائڈ بیمار ہے۔ احباب جماعت اس کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔ (حکیم عبدالرحمن شاہ دارالرحمت غربی ربوہ)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

کتاب

اِسلام کا اقتصادی نظام

جس میں سوشلزم کیپٹل ازم اور اسلامی نظام کا مقابلہ کر کے اسلامی نظام
کی فوقیت ظاہر کی گئی ہے۔ کارڈ آنے پر مفت۔ پتہ صاف لکھیں۔
محمود احمد شمر ایڈووکیٹ سمن آباد لائل پور

انتخابات ستمبر میں ووٹنگ کرائے جائیں گے

راولپنڈی ۲۸ نومبر۔ عبوری دار الحکومت کے باخبر حلقوں نے اس یقین کا اظہار کیا ہے کہ ملک میں بالغ رائے دہی کے تحت عام انتخابات آئندہ سال کے آخر میں ہوں گے حکومت اس بات کی پوری کوشش کر رہی ہے کہ پولنگ ستمبر میں شروع ہو جائے۔ الیکشن کمیشن سے کہا گیا ہے کہ وہ اپنا کام جلد سے جلد ختم کر دے تاکہ انتخابات وقت پر ہو سکیں۔

وزیر دفاع مارشل گریشکو کا اعلان

ماسکو ۲۸ نومبر۔ روس کے وزیر دفاع مارشل آندرے گریشکو نے مغربی طاقتوں کو متنبہ کیا ہے کہ سوویٹ فوجیں کسی بھی جارحانہ حملے کا مقابلہ کرنے کے لئے تیار ہیں وہ کل ماسکو میں نوجوان فوجی افسروں کی کانفرنس سے خطاب کر رہے تھے

مارشل گریشکو نے کہا کہ مغربی ممالک نے اگر سوشلسٹ پر حملہ کرنے کی حماقت کی تو انہیں نیست و نابود کر دیا جائے گا۔

یہ امر قابل ذکر ہے کہ روس نے حال ہی میں اعلان کیا تھا کہ اس نے ایسے ایٹمی ہتھیار تیار کر لئے ہیں کہ جن کا توڑ مغربی ممالک کے پاس نہیں۔ روس اپنی دفاعی قوت کو مضبوط اور مستحکم بنانے کے لئے پچھلے دس سال سے زبردست کوششوں میں مصروف ہے روس کی بحری قوت میں کئی گن جنگی جہاز بحیرہ روم میں داخل ہو چکے ہیں۔ اس کے علاوہ حال ہی میں انکشاف ہوا تھا کہ بحر ہند میں بھی روسی آبدوزیں اور جنگی جہاز نقل و حرکت کرتے ہوئے دیکھے گئے ہیں۔ بحیرہ روم میں روسی جہازوں کی موجودگی مغربی ممالک کے لئے زبردست پریشانی کا باعث بن گئی ہے۔

وزیر داخلہ کی پریس کانفرنس

اسلام آباد ۲۸ نومبر۔ مرکزی وزیر خزانہ نواب مظفر علی قزلباش نے بناسپتی گھی کے بہت زیادہ دام وصول کرنے والے کارخانہ داروں کو خبردار کیا ہے کہ اگر انہوں نے قیمتوں میں کمی نہ کی تو حکومت ان کے درآمدی لائسنس منسوخ کر دے گی انہوں نے کل ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اشیائے صرف کی قیمتوں پر کڑی نظر رکھی جائے گی حکومت ملکی معیشت کی ترقی میں سست روی کو دور کرنے کے لئے متعدد اقدامات کر رہی ہے۔ وزیر خزانہ نے بتایا کہ سالانہ ترقیاتی پروگرام کے لئے مزید ۲۰ کروڑ روپے منظور کئے گئے ہیں جن میں سے پندرہ کروڑ مشرقی پاکستان اور پانچ کروڑ مغربی پاکستان کو دیئے جائیں گے

برطانیہ میں مقیم پاکستانی صنعتوں میں سرمایہ لگائیں گے

کراچی ۲۸ نومبر۔ برطانیہ میں رہنے والے پاکستانیوں کو اس بات کی ترغیب دی جائے گی کہ وہ اپنے سرمایہ اور بچتوں کو ملکی صنعت کی ترقی میں بروئے کار لائیں وزارت صنعت اس رجحان کی حوصلہ افزائی کے لئے ہر ممکن سہولتیں فراہم کرے گی محکمے کا ایک اعلیٰ افسر عنقریب اس مقصد کے لئے ضروری انتظامات کرنے لندن روانہ ہو جائے گا۔

چاند پر چہل قدمی کی تصویریں شائع کی جائیں گی

ہوسٹن ۲۸ نومبر۔ خلائی تحقیق کی امریکی نظامت نے اعلان کیا ہے کہ چارلس کونریڈ اور ایلن بین کی چاند پر چہل قدمی کی تصویریں اگلی جمعرات کو شائع کر دی جائیں گی۔ ان تصویروں میں سے بعض میں خلائی جہاز سرویئر ۳ کو دکھایا گیا ہے۔

بنیادی جمہوریتیں توڑ دی جائیں گی

کراچی ۲۸ نومبر۔ باخبر حلقوں کی اطلاعات کے مطابق اس بات کا قوی امکان ہے کہ ملک بھر کی ڈویژنل ڈسٹرکٹ اور یونین کونسلیں، یونین کمیٹیاں عنقریب توڑ دی جائیں گی۔ اور ان کی جگہ ڈویژنل ترقیاتی کمیٹیاں، تھانہ کمیٹیاں اور دیہہ کمیٹیاں قائم کی جائیں گی۔ حکومت یہ قدم ان کمیٹیوں کی سفارشات کی روشنی میں اٹھا رہی ہے جو دونوں صوبوں میں بنیادی جمہوری اداروں کی کارکردگی اور نقائص کا جائزہ لینے کے لئے قائم کی گئی تھیں مجوزہ نظام میں میونسپل اور ٹاؤن کمیٹیاں برقرار رہیں گی۔

ان حلقوں نے بتایا ہے کہ مشرقی پاکستان کی کمیٹی نے اپنی سفارشات مرتب کر کے حکومت کو بھیج دی ہیں جب کہ مغربی پاکستان کی کمیٹی نے ابھی تک اپنی سفارشات ابھی تک مکمل نہیں کی ہیں۔ البتہ گزشتہ دنوں لاہور میں کمشنروں کی جو کانفرنس ہوئی تھی اس میں مشرقی پاکستان جائزہ کمیٹی کی رپورٹ سامنے رکھ کر بنیادی جمہوریت کے تمام اداروں کے موجودہ اختیارات اور طریقہ کار پر تفصیل کے ساتھ غور کیا گیا تھا۔

اسرائیل کی فضائی کمپنی کا دفتر تباہ

ایتھنز ۲۸ نومبر۔ یونان کے دار الحکومت ایتھنز میں فلسطینی حریت پسندوں نے کل اسرائیل کی قومی فضائی کمپنی العال کا دفتر بم مار کر تباہ کر دیا جس سے ایک شخص ہلاک اور ۱۳ زخمی ہو گئے۔ تین افراد کی حالت تشویشناک بتائی جاتی ہے ایتھنز کی پولیس نے بم پھینکنے کے الزام میں ایک فلسطینی حریت پسند کو گرفتار کر لیا ہے ایجنسی فرانس پریس نے بتایا ہے کہ العال کے دفتر میں جو دھماکہ ہوا وہ اس قدر شدید تھا کہ پورا شہر لرز اٹھا۔

سعودی عرب اور یمن میں خونریز جنگ

دمشق ۲۸ نومبر۔ جنوبی یمن اور سعودی عرب کی فوجوں میں خونریز جنگ شروع ہو گئی ہے۔ سعودی عرب کی وزارت داخلہ نے اعلان کیا ہے کہ جنوبی یمن کی بکتر بند فوجوں نے ایک سعودی چوکی ودیعہ پر قبضہ کر لیا ہے ادھر یمنی حکومت نے عرب لیگ سے اس بات پر احتجاج کیا ہے کہ سعودی عرب کی بری فوج اور فضائیہ نے یمن کے سرحدی علاقوں پر کسی اشتعال کے بغیر حملہ کر دیا ہے۔

شام میں حکومت کا تختہ الٹنے کی سازش

بیروت ۲۸ نومبر۔ شام میں دائیں بازو کی خفیہ سیاسی نیشنل سوشل پارٹی کے نو ارکان کو گرفتار کر لیا گیا ہے ان پر اگلے ہفتے دمشق کی ایک عدالت میں بغاوت کے الزام میں مقدمہ چلایا جائے گا۔ یہ پارٹی شام، لبنان اور عراق کو متحد کرنے کی تحریک چلا رہی ہے اور چند سال قبل اسے ان تینوں ملکوں میں خلاف قانون قرار دیا گیا تھا۔

روس البانیہ سے سفارتی تعلقات بحال کرے گا

ماسکو ۲۸ نومبر۔ روس نے البانیہ سے سفارتی تعلقات بحال کرنے کی خواہش کا اظہار کیا ہے دونوں ملکوں کے سفارتی تعلقات ۱۹۶۱ء میں منقطع ہو گئے تھے۔

چین کسی ملک کے خلاف جارحانہ کارروائی نہیں کرے گا۔

کٹھمنڈو ۲۸ نومبر۔ نیپال کے وزیر مواصلات پرشاد گری نے کہا ہے کہ چین کسی ملک کے خلاف جارحانہ کارروائی نہیں کرے گا۔ مسٹر گری کٹھمنڈو میں نیپال چین دوستی کی انجمن کی تقریب سے خطاب کر رہے تھے۔ وہ حال ہی میں چین کے دورہ سے واپس آئے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ چینی حکومت۔ نیپال کی علاقائی سالمیت اور اقتصادی ترقی میں گہری دلچسپی رکھتی ہے

آگ لگنے سے چار افراد ہلاک

چارلسٹن ۲۸ نومبر۔ امریکی ریاست انڈیانا کے علاقے چارلسٹن میں امریکہ کی اسلحہ سازی فیکٹری میں گزشتہ روز اچانک زبردست دھماکے ہونے کے باعث چار افراد ہلاک ہو گئے اور پانچ زخمی ہو گئے۔

یہ حادثہ بارود میں آگ لگنے کی وجہ سے پیش آیا جس کی وجہ سے فیکٹری کے ایک حصے کو شدید نقصان پہنچا یہ بات قابل ذکر ہے کہ گزشتہ ایک ہفتے کے دوران یہ دوسرا حادثہ ہے۔ اس سے قبل اسی نوعیت کے دھماکوں کے باعث افراد زخمی ہو گئے تھے۔

فاؤنٹین پن کے لئے چائنا سٹار انک ربوہ کے ہر جنرل مرچنٹ سے مل سکتی ہے

رمضان کے مبارک مہینے سے پورا پورا فائدہ اٹھانے کی کوشش کرو

اس میں دعائیں بہت قبول ہوتی ہیں اسلام کی ترقی اور اس کی اشاعت کے لئے خوب دعائیں کرو

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ رمضان کے مبارک مہینے سے پورا پورا فائدہ اٹھانے کی تلقین کرتے ہوئے فرماتے ہیں :-

" ہاں اگر روزہ کا بیماری پر اثر پڑتا ہو اور جس حالت میں ڈاکٹر یہ مشورہ دے کہ اس بیماری میں روزہ سے نقصان پہنچے گا۔ اس میں روزہ ترک کرنا چاہیئے۔ پس جہاں بلا وجہ اور بلا عذر روزہ رکھنے کے سخت خلاف ہوں وہاں میں ان لوگوں کے اجتہاد کا بھی قائل نہیں جو یہ کہتے ہیں کہ انسان جب مرنے لگے تب روزہ چھوڑے۔ ایسا کوئی حکم شریعت میں نہیں آیا۔ قرآن کریم میں صاف حکم ہے من کان منکم مریضاً ہے۔

پس جس مرض پر روزے کا برا اثر پڑتا ہو خواہ وہ نزلہ ہی ہو۔ مثلاً مجھے اگر نزلہ ہو تو میں روزہ نہ رکھوں گا پس ایسے مرض میں خواہ وہ خفیف ہی ہو۔ روزہ رکھنا جائز نہیں۔ اور اگر کوئی روزہ رکھے تو اس کا روزہ نہیں ہو گا۔ جب کہ اس کے بدلے اس کو پھر روزہ رکھنا پڑے گا۔ پس جو لوگ محض ایک ہی طرف جھک جاتے ہیں وہ غلطی کرتے ہیں۔ ان کو درمیانی حالت اختیار کرنی چاہیئے اور ان مبارک دنوں سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے کے لئے درمیانی راہ اختیار کرنی چاہیئے۔ یعنی جب تو ایسی بیماری ہو جس پر روزہ کا برا اثر پڑتا ہو تو خواہ کتنی ہی خفیف ہو روزہ نہ رکھنا چاہیئے اور اس معاملہ میں لوگوں کی کچھ پرواہ نہ کرنی چاہیئے۔ کہ وہ کیا کہتے ہیں یا کیا کہیں گے۔ ایسی حالت میں جو لوگ یہ کہہ دیتے ہیں کہ خواہ بیمار ہی ہو گے ہم برداشت کریں گے۔ اور روزہ رکھیں گے یہ ان کی غلطی ہے کیونکہ برداشت کا تو سوال ہی نہیں سوال تو بیماری کا ہے۔ ہر بیماری جو روزے سے بڑھے اس میں روزہ مت رکھو۔ لیکن اس کے مقابلہ میں ایسا بھی نہ کرو کہ محض وہموں کی بناء پر روزہ ترک کر دو کہ شاید روزہ رکھنے سے ہم بیمار نہ ہو جائیں یا روزہ رکھنے سے ہم کمزور ہو جائیں گے۔ اس طرح روزہ ترک کرنا جائز نہیں ہو سکتا۔

ایک کمزوری تو بڑھاپے کی وجہ سے یا دائمی بیماری کی وجہ سے ہوتی ہے ایسے آدمی کو اجازت ہے کہ وہ روزہ نہ رکھے لیکن ویسے جس کو کمزوری رہتی ہو ایسی حالت والوں کو بھی جب تک کہ ڈاکٹر مشورہ نہ دے روزہ رکھنا چاہیئے۔

میں دوستوں کو بھی اس طرف توجہ دلاتا ہوں کہ وہ افراط و تفریط سے کام نہ لیں اور اس مبارک مہینے سے پورا پورا فائدہ اٹھانے کی کوشش کریں۔ اور اپنی روحانیت بڑھائیں جس طرح جسم کم ہوتی ہے وہ بڑھتی بھی ہے اسیطرح احساسات بھی بڑھ سکتے ہیں۔ اور انسان اپنے جسم کے اندر روحانیت کا ایک نمایاں اثر محسوس کرتا ہے۔

چونکہ یہ رمضان کا مہینہ ہے اس لئے میں نے اسی کے متعلق خطبہ پڑھا ہے اور چونکہ اس مبارک مہینہ میں دعائیں بہت قبول ہوتی ہیں اس لئے میں دوستوں کو نصیحت کرتا ہوں کہ وہ اسلام کی ترقی کے لئے دعائیں کریں۔ اور سلسلہ کے رستے میں جو روکیں ہیں ان کے دور ہونے اور اسلام اور احمدیت کی اشاعت کے لئے بہت دعائیں کریں "۔

(الفضل ۳ جنوری ۱۹۶۳ء)

دعائے نعم البدل

خاکسار کی ہمشیرہ عزیزہ رقیہ بیگم اہلیہ مکرم سلطان احمد صاحب ناصر آف لاہور کی بچی عزیزہ عظمت بعمر ساڑھے آٹھ ماہ ۲۵-۱۱-۶۹ کو معمولی علالت کے بعد اچانک وفات پا گئی ہے انا للہ و انا الیہ راجعون۔ جملہ احباب کرام و بزرگان سلسلہ کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ بچی کے والدین کے لئے دعا فرمادیں کہ اللہ تعالےٰ انہیں صبر جمیل کی توفیق بخشے، (محمد ارشد کارکن شعبہ قانونی صدر انجمن احمدیہ)

موصی صاحبان کے لئے نہایت اہم اعلان

آسمانی نظام وصیت میں شمولیت ایک خاص سعادت ہے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے رسالہ الوصیت کے مطابق جملہ موصی صاحبان اللہ تعالےٰ کا خاص گروہ ہیں۔ ان کی زندگی تقوےٰ و طہارت کے لحاظ سے نمونہ ہونی چاہیئے۔ احکام شرعیہ اور شرائط بیعت کی پوری پابندی ان کا شعار ہونا چاہیئے۔ قواعد صدر انجمن احمدیہ میں قاعدہ نمبر ۴۲۵ کے رو سے مجلس کارپرداز کی ذمہ داری ہے کہ وہ موصیوں کے بارے میں سالانہ رپورٹ حاصل کرتی رہے کہ :-

" آیا وہ اغراض وصیت کے ماتحت دینی اور اخلاقی لحاظ سے وصیت کے منشاء کو پورا کر رہے ہیں۔ اور بعد وصیت ان کی حالت میں کسی قسم کا تغیر تو نہیں پیدا ہو گیا تا کہ مجلس کارپرداز دیکھ سکے کہ آیا کوئی موصی ایسا تو نہیں جس کی وصیت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے منشاء کے ماتحت قابل منسوخی ہے۔ اگر ہو تو مجلس کارپرداز کا فرض ہو گا کہ ایسے موصی کا معاملہ بلا توقف صدر انجمن احمدیہ میں پیش کر کے فیصلہ حاصل کرے "

جملہ موصی صاحبان سے درخواست ہے کہ خود بھی اپنے نفوس کا جائزہ لیتے رہیں۔ اور اپنے آپ کو نیکی و تقویٰ میں نمونہ ثابت کریں مجلس کارپرداز بھی اپنے فرضِ منصبی کو ادا کرتی رہے گی۔ و باللہ التوفیق ،

(صدر مجلس کارپرداز بہشتی مقبرہ ربوہ)

درخواست دعا: میرے والد صاحب راحت الزمان عباسی کی آنکھوں کا اپریشن ۲۴ نومبر کو سول ہسپتال جھنگ میں ہوا ہے احباب جماعت سے درخواست ہے کہ دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ میرے والد صاحب کو دوبارہ آنکھوں کا نور عطا کرے

(محمد احسان الزمان عباسی فیکٹری ایریا۔ ربوہ)

فوجی بھرتی کا پروگرام بابت ماہ دسمبر ۱۹۶۹ء

تاریخ	دن	مقام بھرتی	ضلع
۳-۱۲-۶۹	بدھ	ریسٹ ہاؤس ٹی ڈی اے پپلاں	میانوالی
۴-۱۲-۶۹	جمعرات	ریسٹ ہاؤس چنیوٹ	جھنگ
۶-۱۲-۶۹	ہفتہ	ریسٹ ہاؤس اوچھالی	سرگودھا
۹-۱۲-۶۹	منگل	ریسٹ ہاؤس شاہپور	سرگودھا
۱۶-۱۲-۶۹	منگل	ریسٹ ہاؤس جھنگ	جھنگ
۱۸-۱۲-۶۹	جمعرات	ریسٹ ہاؤس میانی	سرگودھا
۲۰-۱۲-۶۹	ہفتہ	ریسٹ ہاؤس بھکر	میانوالی
۲۳-۱۲-۶۹	منگل	ریسٹ ہاؤس میانوالی	"
۲۴-۱۲-۶۹	بدھ	ریسٹ ہاؤس مرلی	"
۳۰-۱۲-۶۹	منگل	ریسٹ ہاؤس مٹھہ ٹوانہ	سرگودھا
۳۱-۱۲-۶۹	بدھ	شاہ نکدر	سرگودھا

نوٹ: بھرتی صبح نو بجے ہو گی۔ امیدوار تعلیمی سرٹیفکیٹ اپنے ہمراہ لائیں
عمر ۱۷ سال سے ۲۳ سال تک
سائنس کے ساتھ میٹرک پاس لڑکوں کو نیوی میں بھرتی کیا جاتا ہے۔

(ناظر امور عامہ)

احباب محتاط رہیں

یوسف مبارک احمد صاحب ولد قاضی محمد ابراہیم صاحب سکنہ لاہور چھاؤنی اپنے والد کے نام کی جعلی چٹھیاں بنا کر اور مختلف حیلے بہانوں کے ساتھ لوگوں سے روپیہ بٹورتے رہتے ہیں، احباب ان سے محتاط رہیں۔ (ناظر امور عامہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴